2834 ـ سودی بنك میں معلومات منظم كرنے كی ملازمت كرنا

سوال

مجھے ايك انجينئر كی طرف سے شادی كی پيشكش ہوئی ہے جو ايك بنك ميں كمپيوٹر كا كام كرتا ہے، ميں اس كام كے قبول كرنے كا حكم معلوم كرنا چاہتی ہوں، مجھے بہت پريشانی ہے كہ آيا يہ آمدنی حلال ہے يا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو مذكورہ بنك سودی ہے تو اس ميں مندرجہ ذيل حديث جابر رضی اللہ تعالی عنہ كی بنا پر ملازمت كرنی جائز نہيں:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانےوالے، اور سود لكھنے والے، اور سود كے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور كہا: يہ سب برابر ہيں"

صحيح مسلم حديث نمبر (2995).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ كو اس كا نعم البدل عطا فرمائے، اور اس سے بہتر عطا كرے.

واللہ اعلم .